صاحب کے مختلف اوقات میں تحریر کردہ مضامین کا مجموعہ ہے۔

کتاب میں مذکورہ بل کے غیر اسلامی ہونے پر دلائل کے ساتھ ساتھ اس سلسلے میں علماء کی طرف سے اس کی مخالفت میں کی گئی کاوشوں کا تذکرہ بھی موجود ہے۔ اور نہ صرف یہ بلکہ حدود آرڈی نینس میں بعض انتظامی خرابیوں کے بنیادی سبب کی بھی نشاندہی کی ہے۔ ملک میں موجود سیکولر طبقے کے علاوہ دیگر حلقوں کی طرف سے اٹھائے گئے بعض اعتراضات کا بھی علمی اور تحقیقی انداز میں جائزہ لیا گیا ہے۔ کتاب معلومات سے بھرپور اور لائق استفادہ ہے۔

بریلویت حقائق کے آئینے میں: مصنف، پروفیسر حافظ غلام احمد میمن: طابع، حافظ غلام احمد میمن: قیمت 300

بریلویت اپنے غیر فطری پن کی بناء پر اپنے آغاز ہی سے ایک غیر معتدل اور افراط وتفریط کا حامل مکتب فکر رہا ہے۔ احمد رضا خان بریلوی مرحوم کے مخصوص اور انتہا پسندانہ مزاج و مذاق کے سبب اس کے عدم اعتدال میں مزید اضافہ ہوا۔ ان کے بعد بریلویت کا چولہا قدرے سرد پڑ گیا اور یوں اس کا چراغ آہستہ آہستہ ماند پڑتا چلا گیا۔ ستر کی دہائی میں احمد رضا خان مرحوم کی وفات سے پچاس سال بعد اچانک بریلویت کے مردہ جسم میں جان پڑ گئی یا ڈالی گئی۔ احیاءِ نو کی اس مہم میں حقائق و واقعات کو توڑ مروڑ کر پیش کرنے اور ان کو مسخ کرنے کے ساتھ ساتھ مخالفین پر بے جا طعن و تشنیع اور خلاف حقیقت الزامات کا نہایت تسلسل کے ساتھ پرچار شروع کیا گیا جو تا حال جاری ہے۔ یہی نہیں بلکہ ایک نہایت غیر معتدل شخص کو کسی معصوم اور دیومالائی کردار کے طور پر پیش کیا جانے لگا۔

کتاب ''بریلویت حقائق کے آئینے میں'' میں مذکورہ پس منظر اور اس کے پیش منظر کا تاریخی تناظر میں بھرپور جائزہ لیا گیا ہے اور حقائق کو بالکل عیاں کرنے کے لیے مصنف نے انتہائی محنت و جانفشانی کے ساتھ حقیقت اور خلاف حقیقت کے درمیان فرق کو واضح کیا ہے، ان کی بے اعتدالیوں اور حدود سے تجاوز کی نشاندہی کی ہے اور ان کی اپنی کتابوں کے حوالوں کی نقول پیش کر کے آئینہ دکھایا ہے۔ تحقیق کے ضمن میں ہلکے پھلکے تنقید کے نشتر بھی چلائے گئے ہیں۔ بایں ہمہ (شاید کسی مجبوری کی بنا پر) کتاب میں معانی و مطالب کا تکرار قدرے زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایک ہی بات کو مختلف مواقع پر دہرایا گیا ہے جس سے قاری کو گرانی محسوس ہو سکتی ہے۔ مجموعی طور پر کتاب اصحابِ تحقیق کے لیے ایک تحفہ گراں مایہ سے کم نہیں۔

............☆☆☆............